ہفت روزہ

الجمعیۃ

نئی دہلی

جلد [illegible] شمارہ [illegible] ۱۹ تا ۲۵ اپریل ۲۰۰۱ء ۵ تا ۱۱ صفر المظفر ۱۴۲۲ھ

اترپردیش میں اقتدار کی شطرنج پر

مایا کا مہرہ

کیا بی جے پی اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکے گی؟

۲۰۰۴ء کے پارلیمانی انتخابات میں دلت ووٹوں پر قبضے کی دوررس حکمت عملی کے تحت ہی بی جے پی نے مایاوتی کو اترپردیش کا وزیراعلیٰ بنانا منظور کیا ہے

محمد سالم جامعی

بی جے پی اور بی ایس پی میں اقتدار حصے لینے کا جو فارمولہ طے ہوا ہے اس کے مطابق پہلے مایاوتی وزیراعلیٰ ہوں گی۔ بی جے پی حکومت میں برابر کی حصہ دار ہوگی اور اسمبلی کا اسپیکر بی جے پی کا ہوگا۔ اس کے عوض میں بی ایس پی مرکز میں باجپئی سرکار کی مکمل حمایت کرے گی اور کسی بھی آڑے وقت میں اس کی کشتی کو بھنور سے نکالنا مایاوتی کی ذمہ داری ہوگی

امریکہ اور یورپ کے ملکوں میں قبول اسلام کی شرح میں اضافہ

تحریر:
مولانا محمد فرقان ندوی

اسلام امن و سلامتی کا دین ہے اور انسانیت کی پناہ گاہ ہے۔ یہی وہ دین ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ [illegible] رسالت کا بھی ذکر ہے [illegible] اسلامی تعلیمات [illegible] یورپ اور مغرب میں بھی تنگ آ چکی سیاسیات کے ضابطے ہیں۔ حاجات کے [illegible] اس کی [illegible] مسلمانوں کی [illegible] کی کوشش کے سبب اس کے دامن سے وابستہ ہوتے جارہے ہیں۔

جریدہ "العالم الاسلامی" کی ایک رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا میں سالانہ اسلام قبول کرنے والوں کی شرح [illegible] ہے جن میں بالخصوص دوسرے ادیان و مذاہب کے پوپ اور پادری کی ایک معتد بہ تعداد ہے۔ آسٹریلیا میں رابطہ عالم اسلامی کے نمائندہ استاذ اسامہ احمد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سابقہ سالوں میں ملک کے [illegible] کے مختلف نظریات کی تشہیر زوروں پر تھی جن

کے اثرات مسلمانوں کی نئی نسل پر مرتب ہوئے تھے اب [illegible] نسل کے ایمان کی حفاظت و صیانت کی کوشش جاری ہے جیسا کہ مشنریاں اگرچہ اپنی پوری کوشش صرف کر رہی ہیں لیکن [illegible] کی طرف سے لوگوں پر عائد ٹیکسوں کی ادائیگی لوگوں پر دشوار گزار ثابت ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہاں کے افراد بالخصوص [illegible] کافی حد تک [illegible] عالمی مذاہب کا جائزہ لینے کے بعد [illegible] اسلام ہے جس کی تعلیمات [illegible] امن و سلامتی سے عبارت ہیں [illegible] اسلام کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ [illegible]

یہ ایک حقیقت ہے کہ ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹاگن پر حملوں کے بعد مختلف طریقوں سے اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی اور اسلام کو دہشت گردی کا علمبردار کہا گیا [illegible] اسلام [illegible]

کا سبب ہوا۔ جب انھوں نے اسلام کا قریب سے مطالعہ کیا تو اس کے حاملین کے ہاتھ میں ہاتھ دینے سے تامل نہیں کیا۔ قبول اسلام کے بعد ان کے اندر مزید اسلامی معلومات حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اور اس سلسلہ میں انھیں معلومات حاصل کرنے کی فکر دامن گیر ہوئی تو انھوں نے اسلامی لائبریریوں کے ذریعہ اپنی پیاس بجھائی [illegible] مسلمانوں کو ہر طرح سے [illegible] پہنچانے میں مصروف ہیں۔ ابھی حال ہی میں جنوبی افریقہ کے جمہوریہ ملاوی میں شباب اسلامی تنظیم کے ذریعہ تقریباً [illegible] کتابیں تقسیم کی ہیں [illegible] جمہوریہ ملاوی کے [illegible] مسلمان وہاں آباد ہیں۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری عبد الوہاب نوروالی نے بتایا کہ تقسیم کردہ کتابیں [illegible] عبادات، اخلاقیات اور معاملات سے متعلق ہیں [illegible]

سے متعلق کتابچے بھی تقسیم کیے گئے اور حق کے جویا کی انگریزی و مقامی زبان میں تفاسیر قرآن بھی دی گئیں ہیں۔

قبول اسلام کے بڑھتے ہوئے اس رجحان کے پیش نظر [illegible] اپنی سرگرمیاں تیز کر رہی ہیں۔ اس ادارہ کے تحت افریقہ میں [illegible] مساجد اور اسلامی مراکز قائم کیے گئے ہیں اور [illegible] کنویں کھدوائے گئے۔

"العالم الاسلامی" کی رپورٹ کے مطابق "المملکۃ العربیۃ" [illegible] نے اپنے اوقاف [illegible] سے تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ تراجم و تفاسیر قرآن کریم کے نسخے چھپوائے ہیں۔ یہ تفاسیر ابھی صرف چار زبانوں میں [illegible] افریقہ اور [illegible] زبان میں [illegible] اور انگریزی زبان میں [illegible]، فارسی، سندھی

زبانوں میں [illegible] ہیں۔

[illegible] سرگرم ہیں [illegible] مساجد اور مدارس [illegible] مسلمانوں کی اسلامی شناخت کے [illegible] ہیں [illegible] "مساجد اہل السنۃ والجماعۃ" کے نام سے [illegible] اسلام [illegible] مسلمانوں کو مزید [illegible]

کے [illegible] یورپ میں بھی [illegible] اسلامی مراکز قائم کیے ہیں جن کی تعداد تقریباً [illegible] ہے [illegible] کی حقیقت سے واقف کرانے میں سرگرم ہیں۔ "العالم الاسلامی" کی رپورٹ کے مطابق صرف [illegible] امریکہ میں [illegible] اسلامی معلومات فراہم کرنے اور [illegible] میں مصروف ہیں۔

رابطہ عالم اسلامی کے نمائندہ [illegible] نے یورپ اور امریکہ میں مختلف [illegible] قبول اسلام کی ایک رپورٹ [illegible]

نے ابھی چند سال پہلے اسلام قبول کیا ہے۔ [illegible] قرآن کا مطالعہ [illegible] "ان الدین عند اللہ الاسلام" [illegible] اسلام [illegible]

سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات عراق پر کسی بھی حملے کے خلاف

امریکہ کے نائب صدر ڈک چینی کے سامنے عراق پر حملے سے متحدہ عرب امارات کے اظہار کے [illegible] کے صدر کا ایک [illegible] متحدہ عرب امارات کی سرکاری خبر رساں

ایجنسی "وام" نے عراق کے [illegible] کے [illegible] کی آمد کی خبر دی لیکن ان کے دورے کے مقصد کا ذکر نہیں کیا۔

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے ایران اور شمالی کوریا کے ساتھ ساتھ عراق کو

"بدی کا محور" قرار دیا تھا۔ [illegible] عراق پر حملہ کرنے والا ہے۔ [illegible] امریکہ کے خلاف [illegible]

متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان نے ڈک چینی کو [illegible] عراق پر [illegible] امریکہ کی [illegible] کے مطابق [illegible]

عراق کے [illegible] کے دورے [illegible] امریکہ [illegible]

کے [illegible] کے دورے کر رہے ہیں [illegible] نے اس سے پہلے سعودی عرب کے شہزادہ عبد اللہ سے ملاقات کی تھی [illegible] عراق پر حملے کی مخالفت کی ہے۔ [illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وزیر اعظم کا ایک روزہ دورۂ گجرات

بعد از خرابیٔ بسیار ہی سہی آخر کار وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی کو لٹنے پٹنے اور تباہ و برباد گجرات کے دورے کی توفیق نصیب ہو ہی گئی۔ ۲۷ فروری سے جاری تشدد کے دوران گجرات اور اس میں آباد اقلیتیں بالخصوص مسلمان لمحہ بلمحہ جن کربناک حالات سے مسلسل ایک ماہ سے زائد مدت تک گذرتے رہے اور جس کا سلسلہ آج بھی جب یہ سطریں لکھی جا رہی ہیں بدستور جاری ہے کسی ملک کے اقتدار اعلیٰ کے لیے اتنے دنوں تک اسے نظر انداز کرتے رہنا بہر حال اپنے آپ میں ایک لمحہ فکریہ ہے۔ حق تو یہ تھا کہ جیسے ہی گجرات [illegible] پیدا ہوا اور آر ایس ایس کے پاگل پن کا شکار ہوا تھا ہمارے وزیر اعظم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ کسی کے دباؤ میں کام نہیں کرتے اسی دن عدم تشدد کے پیامبر گاندھی جی کی جنم بھومی پہنچ جاتے اور اعلان کر دیتے کہ وہ اس وقت تک دہلی نہیں لوٹیں گے جب تک فرقہ پرستی کا یہ ننگا ناچ ختم نہیں ہو جاتا مگر یہ بات افسوس کے ساتھ ہی نوٹ کی جائے گی کہ مسٹر باجپئی پورے پینتیس دن تک شاید اس کا انتظار کرتے رہے کہ ان کے نریندر مودی وزیر اعلیٰ نے مسلمانوں کی قتل و غارت گری اور تباہی و بربادی کا جو منظم سلسلہ شروع کیا ہے وہ کسی حد تک پورا ہو جائے۔ بہر حال ۴ اپریل کو ہمارے محترم وزیر اعظم گجرات پہنچے انھوں نے گودھرا اور احمد آباد کا دورہ بھی کیا اور اپنے اس دورہ کے دوران جہاں انھوں نے احمد آباد میں شاہ عالم میں قائم پناہ گزین کیمپ دیکھا جس میں دس ہزار کے قریب مظلوم الحال مظلوم مسلمان جانوروں سے بھی بدتر زندگی گذارنے پر مجبور کر دیے گئے ہیں وہیں گجرات کے نریندر مودی وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے وزیر اعظم کو دو نمائشی ریلیف کیمپ بھی دکھایا جس میں [illegible] کے قریب ایسے نام نہاد غیر مسلم پناہ گزینوں کو ٹھہرا دیا گیا ہے جن کے چہرے ہشاش بشاش اور جو دم کھلے ہوئے رہتے ہیں۔ وزیر اعظم جب نمائشی کیمپ تشریف لے گئے تو ان نام نہاد پناہ گزینوں نے نہ صرف شاندار استقبال کیا بلکہ پُر نعرہ بھی لگایا "گجرات کا نیتا کیسا ہو نریندر مودی جیسا ہو" پر نعرہ وزیر اعظم کو یہ یاد دلانے کے لیے لگوایا گیا تھا کہ گجرات کا عوام مکمل طور پر مودی کے ساتھ ہے۔ نمائشی کیمپ جس کا وجود وزیر اعظم کے دورے سے صرف دو دن پہلے عمل میں لایا گیا تھا بنیادی وزیر اعظم کو یہ دکھانے کے لیے قائم کیا گیا تھا کہ گجرات میں مظلوم صرف مسلمان ہی نہیں ہیں بلکہ ہندو بھی ہیں جس کا ثبوت یہ ہندو پناہ گزین کیمپ ہے۔

وزیر اعظم کے اس دورے کے کیا اثرات مرتب ہوئے اور گجرات کے مظلوم اور لٹے پٹے مسلمانوں کو وزیر اعظم نے کیا دیا اس پر ہم کوئی تبصرہ کرنا نہیں چاہتے۔ ہمارا خیال تو یہ ہے کہ اگر وزیر اعظم گجرات دیکھنے جاتے تو بھی شاید مسلمانوں کو کوئی شکایت نہ ہوتی اس لیے کہ مسٹر باجپئی کے اس دورۂ گجرات سے بھی نہ تشدد رک سکا اور ان کے دورے کے ایک ہفتہ بعد تک تشدد کا سلسلہ جاری رہا اور تا ہنوز جاری ہے۔ خود وزیر اعظم جس دن شاہ عالم کیمپ میں مظلوم مسلمانوں کو یہ تسلی دے رہے تھے کہ وہ اپنے آپ کو تنہا محسوس نہ کریں پورا ملک ان کے ساتھ ہے عین اسی دن احمد آباد سے صرف چند کیلومیٹر کے فاصلہ پر چھ مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا تھا اس سے صاف ظاہر ہے کہ وزیر اعظم کی رسمی باتوں اور [illegible] کے ان کے آنسوؤں کا کسی ایک فسادی پر بھی کوئی اثر نہیں تھا۔ جہاں تک اجڑے اور تباہ حال مسلمانوں کے قدم جمانے اور انھیں ایک نئی زندگی شروع کرنے کے لیے کسی اقتصادی پیکیج کا سوال ہے وزیر اعظم نے نہ تو اپنی تقریر میں اس طرح کا کوئی اعلان کیا ہے اور نہ ہی ریاستی حکومت کو کوئی ایسی ہدایت دی ہے جس سے یہ سمجھا جائے کہ شاہ عالم کیمپ میں مگرمچھ کے آنسو بہانے والے ہمارے وزیر اعظم گجرات کے طول و عرض میں ہزاروں کی تعداد میں زندہ جلا دیے جانے والے اقلیتی افراد اور پندرہ ہزار کروڑ روپے سے زائد کی املاک کی تباہی و بربادی پر اپنے دل میں مظلوم مسلمانوں کے تعلق سے کوئی نرم گوشہ رکھتے ہیں۔

وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی ایک پر جوش مقرر اور خطیب ہیں۔ الفاظ کا جادو جگانا بھی وہ خوب جانتے ہیں اور گجرات جا کر انھوں نے اپنے انھیں جادو بھرے الفاظ کے ذریعہ فساد کے شکار مسلمانوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن وزیر اعظم کو یہ بات بہت اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ مظلوموں کے یہ زخم اسی وقت مندمل ہوں گے جب منصفانہ طریقہ پر فسادات میں ملوث افراد کے خلاف خواہ وہ کسی بھی حیثیت کے حامل کیوں نہ ہوں سخت کارروائی کی جائے گی اور یہ اسی وقت ممکن ہو سکے گا جب گجرات سے نریندر مودی جیسے فرقہ پرست [illegible] وزیر اعلیٰ کو ہٹا کر اس کی جگہ کسی صاف ستھری امیج کے شخص کو وزیر اعلیٰ بنا دیا جائے گا اس لیے کہ نریندر مودی نے اس فساد میں جو کردار ادا کیا ہے وہ ہرگز کسی وزیر اعلیٰ کی شایان شان نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اگر مسٹر باجپئی یہ چاہتے ہیں کہ گجرات کے لٹے پٹے مسلمانوں کا اعتماد بحال ہو تو ان کے لیے مسلمانوں کے اس قاتل کو ہٹانا ضروری ہے۔ اور اگر مسٹر باجپئی آر ایس ایس کے دباؤ میں ایسا نہیں کرتے تو مسلمانوں کا یہ کہنا کوئی غلط نہ ہوگا کہ وزیر اعظم اپنے قول و عمل میں مخلص نہیں ہیں اور ان کا یہ دورہ صرف ایک رسمی خانہ پری ہو کر رہ جائے گا۔

ہمیں امید ہے کہ وزیر اعظم ہماری ان معروضات پر توجہ دیں گے اور فرقہ پرستوں بالخصوص ایڈوانی کی ان سازشوں کو ناکام بنائیں گے جو وہ ان کے دورے کو بے اثر بنا دینے کے لیے خود ان کی آغوش میں بیٹھ کر رچاتے رہتے ہیں۔ □□

گجرات میں چار دن

محمد سالم جامعی

تن ہمہ داغ داغ شد

گجرات میں گذشتہ ایک ماہ سے زائد مدت سے جاری فسادات کی شکل میں نسل کشی کے عمل نے گجراتیوں سے متعلق اس عام تصور کی نفی کر دی ہے کہ "گجراتی نرم خو اپنے کام سے کام اور ایک دوسرے سے ہمدردی کرنے والا انسان ہوتا ہے"۔ گودھرا کے ۲۷ فروری کے حادثہ نے جس کے پس منظر کی ابھی تک بھی کوئی واقعی اور حتمی تعیین نہیں ہو سکی ہے [illegible]

[illegible]

آزادی کے پچپن سال بعد بھی [illegible]

[illegible]

حقیقت اپنی جگہ ہے کہ [illegible]

[illegible]

گجرات کے یہ تمام حالات بہر حال [illegible]

[illegible]

دستور میں ترمیم کا حق صرف پارلیمنٹ کو ہے دستوری جائزہ کمیشن کی رپورٹ تو صرف سفارش ہے

بنیادی حقوق کا دائرہ وسیع کیا جائے

کم سے کم تیس دن کی تنخواہ ہر شخص کا حق ماناجائے

دستوری جائزہ کمیشن کے رکن اور لوک سبھا کے سابق جنرل سکریٹری جناب سبھاش کشیپ کا انٹرویو

[illegible]

■ دستوری جائزہ کمیشن نے دستور ہند کا جو مطالعہ کیا ہے اور اپنی سفارشات حکومت کو بھیجی ہیں اس سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

■ مجھے یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں ہے کہ کمیشن اور بھی تیز کام کر سکتا ہے۔ کمیشن کو حکومت نے فروری ۲۰۰۰ء میں قائم کیا تھا۔ ایک سال کے اندر کام پورا کرنا تھا لیکن پورا [illegible] ماہ میں۔ اس مدت میں دستور کے ۵۰ سال کے مقابلے پر کوئی کام نہیں ہو سکا صرف دستور کا خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ [illegible]

■ کیا یہ سچ ہے کہ کمیشن شروع سے ہی تنازعات کا شکار رہا؟

■ تنازعات کی کوئی واجب وجہ تو نظر نہیں آتی۔ [illegible]

یوپی میں بی جے پی۔ بی ایس پی حکومت کی تیاری آخری مرحلہ میں

[illegible]

پوٹا

ملک کو قانون کی نہیں انصاف کی ضرورت ہے

گزشتہ ماہ وزیر قانون نے دہشت گرد مخالف قانون پوٹو پر جو تجاویز دی تھیں۔ اس مرتبہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں ہی بعد میں منظور ہوا ہے اس قانون کے واضعین کو یہ کہہ کر تسلی دی گئی کہ پوٹو سے دہشت پر موثر تدارک کی امید ہے لیکن یہ بات ان کے بیانات سے مشکوک اور پوٹو کی منظوری کی حکومت جیسے پر جوش سے موضوعات انصاف کے ساتھ ارون صاحب بہری ایک بار ہے کہ اس قانون پر آپ غور کریں تو ایسا دکھتا ہے کیونکہ جب تک ہمارے پاس انصاف کا کوئی واضح نظام نہیں ہے۔ ہے قانون بنانے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

وزیر قانون کی طرح اس قانون کے حامیوں کی تقریروں سے بھی مایوسی ہوتی ہے۔ کیسے کہیں کہ ان میں سے کوئی اگر کہے کہ ٹاڈا کا نام بدل کر پوٹو رکھا ہے تو یہ کہیں نہیں گیا کہ ۹۳-۱۹۹۲ء کے عرصے کے ان قانونوں کو کوئی سزا نہیں مل پائی ہے۔ جنہوں نے ہزاروں بے قصور لوگوں کی جانیں لیں۔ کے عوام کو تحفظ دینے اور معروف انتظامی اداروں کو بھی چلا گیا تھا۔ تقریباً دس سال بعد بھی معاملہ انتہائی سست رفتاری کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور اس کے بارے میں بھی کبھار چھپنے والی خبریں یاد دلاتی ہیں کہ مظلوموں کو ابھی تک انصاف نہیں ملا ہے۔ قانون کی پیچیدگی کی چال میں منصب ہندوؤں کے حوصلے اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ وہ اس بیچ کو بھی جو کچھ ہم ہندوؤں کی ساعت کرو جو رہی ہے یا ممبئی کے ۱۹۹۳ء کے بم دھماکوں کی ہی ہی ساعت کو ہے۔

کے سلسلے میں بم دھماکوں کی ساعت کر رہے خاص جج مسلمانوں کے خلاف تیس ہزار سے زائد لوگوں کو جیلوں سے ملنے کی دھمکی دی گئی ہے اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ بم دھماکوں کے ملزموں کو بھول جائیں۔

گزشتہ دہائی میں پہلے کے وقفوں کی گرفتاریوں نے ہمیں اپنے نظام انصاف میں ایک اور شرمناک خامی کی یاد دلائی ہے۔ بلیک اور عدالت میں آ کر کہا ہے اور مسعود کے ساتھ پانچ سال تک حکومت ہند کی حراست میں تھا اور آئی سی ۸۱۴ طیارہ کے مسافروں کو بچانے کیلئے ہمارے وزیر خارجہ انہیں وہاں چھوڑ آئے تھے۔

یہ کیسا نظام انصاف ہے جس میں اتنے خطرناک دہشت گردوں کی اتنے عرصہ تک سماعت نہیں ہو پاتی ہے۔

اگلا سوال یہ ہے کہ اس طرح کے نظام انصاف کو کیا واقعی انصاف کہا جا سکتا ہے تو اس کا ایک ہی جواب ہے کہ "نہیں"۔ اس لیے دہشت گردی روکنے کے لیے ہمیں اور قوانین کی نہیں بلکہ ایک ایسے نظام انصاف کی ضرورت ہے کہ جو دہشت گردوں کے جرائم کی یاد عوام کے ذہنوں میں دھندلی ہو جانے سے پہلے ہی ان کو سزا دلا سکے لیکن ہمارے تیز طرار اور نوجوان وزیر قانون دہشت گردی مخالف قانون بنانے اور ٹی وی چینلوں پر اسے جائز ٹھہرانے میں اتنا مصروف ہے کہ ان کے پاس نظام انصاف پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے وقت ہی نہیں بچا تھا۔ اپنے میں اصل جمہوریت کے جواب میں تیزی سے مقدموں کا فیصلہ کرنے والی عدالتیں، ڈاک کی جدید سہولیات کی اجازت، روحانی معاملات میں

گواہی درج کرنے کے اعلیٰ طریقوں جیسی عام چیزیں بھی نظر آ رہی ہیں۔

ہر حال اول سرکاری کارندے کے ہاتھوں میں اس سارے اقتدار اعلیٰ کی بات میں یقین کرنا آسان ہے۔ انصاف کو ایسے سراب کے طور پر پیش کرنے والے نظام میں اوسط ہندوستانی ملزم کو بغیر کسی سماعت کے ہی سزا ملنے کا خطرہ ہے۔ مثال کے طور پر اس نے کسی لیڈر یا افسر سے عداوت مول لے لی ہو پوٹو کے تحت بھی اسے بلا وجہ گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ ضمانت دینے سے انکار کیا جا سکتا ہے اس کے جیل کھاتے میں قتل کیے جاتے ہیں۔ اس کی املاک اور اثاثے ضبط کیے جا سکتے ہیں، بلکہ اسے اونچی عدالت میں اپیل کرنے کا حق ہے لیکن انصاف پانے میں جب اوسطاً دس سال لگیں گے تو ایسے میں ایسی عدالتوں کا آخر فائدہ ہی کیا ہے؟ اس نظام انصاف کا ہی نتیجہ ہے کہ ہمارے افسران چوری، رشوت خوری اور کرپشن کے بعد بھی بچ نکلنے کا یقین رکھتے

ہیں، بلکہ بے گناہ شہریوں کو ہراساں کرنے والے افسران کو سزا دینے کا کوئی نظم ہمارے قانونوں میں کہاں ہے۔ وزیر قانون کے بیان مستقبل میں کسی کانگریسی حکومت کے وقت میں اگر انکم ٹیکس والوں کا چھاپہ پڑے تو ان کو پتہ چل جائے گا کہ چھاپہ مارنے آئے افسران ان کے بے گناہ ثابت ہونے تک ان کے ساتھ مجرموں جیسا ہی برتاؤ کریں گے۔ پوٹو میں بھی کم و بیش ایسا ہی ہوگا۔

پوٹو صرف اس لیے خطرناک ہے کہ اس کے تحت آپ کو سال بھر تک تو بغیر مقدمے کے ہی جیل میں رکھا جا سکتا ہے۔ گزشتہ ہفتے ہی کے ایل ایف کے لیڈر، یاسین ملک کو پوٹو کے تحت گرفتار کر لیا گیا کیونکہ ایک عورت نے کسی پولیس والے کے سامنے اس بات کو قبول کیا (پوٹو کے تحت ایسا اقبالیہ بیان بطور شہادت عدالت میں قابل قبول ہے) کہ وہ ملک کو دینے کے لیے ایک لاکھ ڈالر لائی تھی۔ آج جبکہ بے حساب رقم جدید طریقوں سے ایک

تحریر: تولین سنگھ

سے دوسرے ہاتھوں میں آسانی سے پہنچ رہی ہے تو ایسے میں اس عورت کے مونٹ کیس میں اتنی رقم رکھ کر لانا بے تکی سی بات ہے۔ پھر اس کے بیان کی بنیاد پر ملک کو گرفتار کرنا اس سے بھی زیادہ عجیب لگتا ہے۔ لیکن پوٹو کے تحت ہمیں کسی طرح کا سوال پوچھنے کا کوئی حق بھی تو نہیں ہے۔ ایک ایسے ملک میں جہاں انصاف پانا پہلے سے ہی اتنا دشوار رہا ہو کیا ایسے قانون کی تشکیل واقعی دہشت زدہ کر دینے والی ہے۔

وزارت قانون کا نام بدل کر اگر وزارت انصاف کر دیا جاتا تو شاید وزیر انصاف اس بات کو آسانی سے سمجھ سکتے تھے۔ دنیا میں ہمارا ملک اکیلا ایسا جمہوری ملک ہے جہاں وزارت انصاف کا کوئی وجود نہیں ہے اور یہ بات بھی پوٹو کی طرح دہشت زدہ کرنے والی ہے۔□□

اسٹاک مارکیٹ میں بھی روزگار کے اچھے امکانات

صفحۂ روزگار

اگر آپ معاشی پالیسیوں کا بازار پر پڑنے والے اثرات کا اندازہ لگانے اور اس کے دائرے میں رہنا اپنے لیے دلچسپ سمجھتے ہیں، اخبار میں کھیل، روزگار واقعات کے مقابلے شیئروں کی اتنی ترقی حالت پر خاص نظر رکھتے ہیں تو آپ بیچنا بنس اور بزنس کی دنیا کے لیے ہی بنے ہیں۔ اس میدان میں آپ اس میدان میں جہاں مارکیٹ حوالہ رہتے پر آپ شیئرز اور اسٹاک دلال کے طور پر ایک اچھے پیشے اپنا کر ڈھیر روپے کما سکتے ہیں وہیں مارکیٹ تو وہ ہے زبردست نقصان بھی اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ ظاہر ہے اس میدان میں کامیابی اسٹاک مارکیٹ کے اسرار و رموز پر منحصر کرتی ہے۔

عام طور سے اسٹاک ایکسچینج بازار کی طرح ہوتے ہیں جہاں انفرادی اور اداروں کی پونجی خریدی اور بیچی جاتی ہیں۔

اسٹاک کی قیمتیں حیرت انگیز طور پر بدلتی ہیں کیونکہ یہ مانگ پر ٹکی ہوتی ہیں۔ صنعت کے نئے بدلتے چہرے اور روپ کے مطابق اسٹاک مارکیٹ میں بھی کافی تبدیلی آتی ہے۔ مختلف ملکوں میں کھلا پن بڑھ جانے اور بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے میدان میں اسٹاک مارکیٹ کے رول کو بڑھ جانے کے لیے کاروباری طور سے ماہر لوگوں کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

سیبی (SEBI) (بھارتیہ پرتی بھوتی اور ونمے بورڈ) بینک اور دیگر مالی اداروں کے طریق کار پر نظر رکھتا ہے۔ یہ ہندوستانی سرمایہ بازار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اسٹاک دلال عام طور سے اپنے کام کاج میں کمپنیوں کی اور اداروں کے کام کے لیے الگ الگ ہوتے ہیں۔ کئی آزادانہ طور پر دلال کے طور پر کام کرتے ہیں تو کئی صلاح کار کے طور۔

اسٹاک دلال عام طور سے چار طرح کے ہوتے ہیں:

ا۔ پرتی بھوتی بکری ایجنٹ
۲۔ پرتی بھوتی تاجر
۳۔ پرتی بھوتی دلال
۴۔ پرتی بھوتی تجزیہ کار

طریقۂ کار

اسٹاک دلال کا کام لگاتار اور ہم جاری ہے کیونکہ یہ مستقل تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کے کھیل کا تجربہ ہونے کے بعد اس میں آنے والوں کے اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے بارے میں گہری واقفیت رکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ بہت سے ادارے ادارہ میں بھی ان اسٹاک اور شیئرز عام طور سے عوام سے الگ کرنے کا مخصوص ادارہ ہے جس کا استعمال سرکاری اور نجی دونوں طرح کے میدان میں ہوتا ہے۔

کمپنیاں ایسی ترقی کے لیے اس فن کا استعمال کرتی ہیں اور مسابقہ کا کچھ حصہ شیئرز

دھاروں یا سرمایہ کاروں کے ساتھ بانٹتی ہیں۔ اسکرین پر مبنی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ کی وجہ سے اس میں تربیت یافتہ پیشہ وروں کی مانگ لگاتار بڑھتی جا رہی ہے۔ یہ لوگ اسٹاک خریدنے اور بیچنے کے بارے میں مشورہ بھی دیتے ہیں۔

اس میدان میں کام کرنے والے میں خطرہ اٹھانے کی ہمت کے ساتھ ساتھ آنکڑوں کے تئیں دلچسپی اور تجزیاتی ذہن کا ہونا بھی ضروری ہے۔ کسی قابلیت کم سے کم گریجویٹ ہونا ہے۔ اگر آپ نے کامرس یا اکنامکس میں بی اے کی ڈگری حاصل کی ہے اور شیئرز اور پرتی بھوتی میں پی جی ڈپلوما یا اس کے مساوی کورس پاس کیا ہے تو اس میدان میں آپ کی کامیابی کے امکانات زیادہ ہیں۔

روزگار اور تنخواہ

اسٹاک بروکر کے لیے ذاتی طور پر اس شیئرز فرم سرمایہ کاری کرنے والے بینک کے ساتھ ساتھ روایتی بینکوں میں بھی روزگار کے بہت سے مواقع ہوتے ہیں۔ طلبہ کو کمپنیوں میں بطور ریسرچ اسکالر بھی روزگار رہتا ہے۔

پچھلی دہائی اور موجودہ سال میں بھی کامرس سے جڑے لوگوں کو مدد ملتی ہے۔ آپ چاہیں تو خود مالی مشورہ دینے والی ایجنسیاں بھی کھول سکتے ہیں۔ کامرس اور اکنامکس میں گریجویٹ

لوگ اسٹاک مارکیٹ میں ابتدائی سطح پر آٹھ ہزار روپے سے بارہ ہزار روپے تک پاسکتے ہیں وہیں سرمایہ بازار کے میدان میں پوسٹ گریجویٹ کو بارہ ہزار سے چودہ ہزار روپے تنخواہ مل سکتی ہے۔ یہ کمپنیاں کاروبار میں ہونے والے منافع کا حصہ یا شیئرز حصہ داری بھی پیش کرتی ہیں۔

ہندوستان میں ۲۱ سرگرم اسٹاک ایکسچینج ہیں جہاں تقریباً سات ہزار کمپنیاں ۶۵۰۰ بروکر اور ۳۲۸ سرمایہ کار بینک فہرست میں ہیں۔ یہ آنکڑے اس میدان کی ترقی کی شرح کی رفتار ظاہر کرتے ہیں۔ آزاد معیشت کے اس دور میں جب غیر ملکی سرمایہ کار، مالی ادارے اور بینک بھی ہندوستان میں کل وقتی بروکنگ شعبہ قائم کر رہے ہیں تو اس سے متعلق میدان میں نوکریوں کی تعداد میں اضافہ ہونا فطری ہے۔

تربیتی ادارے

- انسٹی ٹیوٹ آف کیپٹل سیکورٹیز آف انڈیا، نئی دہلی
- انسٹی ٹیوٹ آف کیپٹل مارکیٹ ممبئی
- بی کے بی ایس انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ، ممبئی
- ممبئی اسٹاک ایکسچینج ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اسٹاک ایکسچینج بلڈنگ، فورٹ، ممبئی

گجرات

پارٹی مانی سیاست کی ناکامی او

جو وزیراعلیٰ راج دھرم نہ اپنائے اس

معروف صحافی جناب شمبھوناتھ

احمد آباد میں یہ فساد کرنیوالے کون تھے؟

گجرات میں کس نے تقسیم

عالم اسلام

عراق اور کویت میں صلح

عراق اور کویت کافی عرصہ سے چلے آرہے آپسی اختلافات کو دور کرنے پر راضی ہوگئے ہیں۔ ان کے اس قدم سے عراق پر حملے کے لیے حمایت حاصل کرنے کے منصوبوں کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔ لبنان کی راجدھانی بیروت میں گزشتہ ہفتہ عرب ممالک کی چوٹی کانفرنس کے اختتام پر عراق اور کویت نے ایک باہمی سمجھوتے پر دستخط کیا۔ اعلان اور فکر کی ... کے بعد صدام حسین کے ایلچی عزت ابراہیم اور کویت کے وزیر خارجہ صباح الاحمد نے اس معاہدہ کی تصدیق کردی۔

پاکستان میں گیس پائپ لائن تباہ

امریکہ افغانستان کو فاضل مدد دیگا

طویل بھوک ہڑتال کے بعد موت

عالمی خبریں

انگریزی کالم نویس جناب پریتے کرشن کی تجزیاتی تحریر

...لیسی کا مکمل ثبوت ہے

...ے ساتھ کیا سلوک کیا جانا چاہئے

...گھ کا ایک چبھتا ہوا سوال

احمد آباد فساد ایک منظم سازش تھی؟

...یہ نئی تلواریں؟

پربھاکرن مسلمانوں سے بات چیت کرے گا

اسلام کا تصور جہاد

قرآن و سنت کی روشنی میں

مولانا عبد الحمید نعمانی

یہ کسی بھی دانشور سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اسلام میں جہاد کی مشروعیت اللہ کے کلمہ کی بلندی، مظلوموں کی نصرت، عبادت گاہوں کے تحفظ اور ظالموں کے ظلم و جارحیت سے بچاؤ کے لیے ہوئی ہے۔ نہ کہ غیر مذاہب کو ختم کرنے، عبادت گاہوں کو تباہ اور غیر مسلموں کو [illegible] مسلمان کرنے کیلئے۔ اسلام نے اپنی ترقی اور برحق تعلیمات و عقائد کی اشاعت اور انہیں قبول کرانے کیلئے دل پذیر پر حکمت دعوت اور مناسب و بہترین طریقہ بحث و مباحثہ سے کام لیا ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔ (سورۃ النحل آیت ۱۲۵) یعنی اے نبی اپنے پروردگار کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دو اور لوگوں سے ایسے طریقے پر مباحثہ کرو، جو بہترین ہو۔ (النحل آیت ۱۲۵) جہاد کی اجازت عموماً دفاع اور ناگزیر حالات میں دی گئی ہے، کچھ شرائط اور آداب کے ساتھ۔ [illegible]

اسلامی شریعت میں جہاد یعنی قتال کا حکم [illegible]

مقاصد جہاد

[illegible]

مقصد یہ بھی ہے کہ دوسرے مقہوروں، مظلوموں، کمزوروں کو ظالموں کی جارحیت سے بچایا جائے۔ ارشاد باری ہے۔

"اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم نہیں لڑتے ہو، اللہ کے راستے میں اور ان بے بس، مغلوب مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو فریاد (دعا) کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس (آبادی) بستی سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں اور اپنی طرف (پاس) سے ہمارا کوئی حامی و مددگار کر دے۔" (سورۃ النساء)

اس آیت میں دو مقصد کے لیے جہاد کی بات کی گئی ہے، ایک اللہ کی راہ میں، دوسرے مظلوموں، بے بس افراد کی حمایت میں ظالم کے خلاف۔ یہ دوسرا مقصد بھی پہلے میں شامل ہے، مظلوم کی حمایت میں جہاد [illegible] ہو جاتی ہے۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ جہاد بے بس مظلوموں کی فریاد کا بھی جواب ہے۔

مقصد سوم: قرآن کے بیان کے مطابق اسلامی جہاد کا ایک اہم مقصد عبادت گاہوں کا تحفظ ہے۔ [illegible]

جہاد کے آداب و شرائط

[illegible]

جہاد کے آداب اور حسن سلوک

[illegible]

ہجرت کی تیاری اور انصار کی بیعت

[illegible]

وزارت داخلہ خاموش کیوں؟

مغربی بنگال اور بہار کی طرح گجرات جانچ ٹیم بھیجنے کے معاملہ میں

[illegible]

بہار کی دانا پور اسمبلی سیٹ سے

راشٹریہ جنتا دل کی امیدوار ہوں گی لالو کی بیٹی میسا

[illegible]

آزاد امیدواروں پر روک لگائی جائے

دستوری جائزہ کمیشن کی سفارش

[illegible]

ہمیں ٹکراؤ سے ہر حال میں بچنا چاہئے

مجلس منتظمہ جمعیتہ علماء بہار کا گل پور سے امیر الہند مدظلہ کا خطاب

گجرات فسادات کے ذمہ دار وزیر اعلیٰ کو فوراً برطرف کیا جائے۔ جمعیتہ علماء صوبہ دہلی کا پرزور مطالبہ

گجرات کا ہولناک فساد اور جمعیتہ علماء ہند کی خدمات

بقیہ: مایا کا مہرہ ... سے

بقیہ: منظر پس منظر

[illegible]

بقیہ: گجرات

[illegible]

بقیہ: گجرات میں چار دن

[illegible]

بقیہ: امریکہ اور یورپ

[illegible]

بقیہ: منظم سازش

[illegible]

بقیہ: اسلام کا تصور جہاد

[illegible]

بقیہ: جو راج دھرم نے اپنائے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
19- 25 APRIL 2002
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/ 2002
Posting Date - 15/16 April 2000

منظر پس منظر

منصور علی خان کارزدار

فلسطین اور اسرائیل

گجرات کے واقعات

نام نہاد امن یاترا

اہم سوالات

فلسطین اور اسرائیل

سرزمین عرب پر فلسطین میں اور ہندوستان کی سرزمین پر گجرات میں جو خون خرابہ ہو رہا ہے، اس میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے۔ اگر فرق ہے بھی تو صرف یہی کہ عرب مسلمانوں پر اسرائیل کے مظالم کی مذمت دنیا بھر میں چاروں طرف کی جا رہی ہے، جبکہ گجرات میں نہتے اور بے قصور مسلمان شہریوں کی ہلاکت اور بربادی پر صرف دہلی کی مرکزی حکومت تماشائی بنی ہوئی ہے اور اپنے اشاروں سے انسانوں کے قاتل گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کی پشت پناہی کر رہی ہے [illegible]

[illegible]

گجرات کے واقعات

ان کالموں میں فلسطین کا ذکر اس لیے [illegible]

[illegible]

نام نہاد یاترا

[illegible]

اہم سوالات

[illegible]

گجرات کے ہولناک فساد کے متاثرین کی بھرپور امداد و اعانت کیجئے

اہل خیر حضرات سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی اپیل

[illegible]

(۱) جمعیۃ علماء ہند ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲ فون 011-3311455, 3317729

(۲) [illegible] گجرات فون 9825045994, 079-2120642

[illegible] Jamiat Ulama - I - Hind [illegible]

[illegible] Jamiat Relief Committee Gujarat [illegible]

شعبۂ نشر و اشاعت، جمعیۃ علماء ہند ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

الجمعیۃ

پرنٹر و پبلشر: مولانا اسعد مدنی

[illegible]

مقام اشاعت: [illegible] بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

[illegible]